اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

روزنامہ

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

پٹنہ 25 اپریل، منگل

ملک کا پنچایتی راج نظام راجیو گاندھی کی دین ہے: ڈاکٹر سنجے کمار

کانگریس درپن: قومی یوم پنچایتی راج کے موقع پر بہار کانگریس سیوا دل کے ریاستی صدر ڈاکٹر سنجے کمار نے ریاست کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ دن جمہوریت کو مضبوط بنانے اور وکندریقرت کی تاریخ میں بہت اہم مانا جاتا ہے۔ 73 ویں آئینی ترمیمی ایکٹ 1992 اس دن نافذ ہوا۔ پنچایتی راج کی مضبوط بنیاد 1959 میں ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے رکھی تھی، ایسا ہی آئینی طور پر مضبوط راجیو گاندھی نے کیا تھا۔ ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ پنچایتی راج ادارے ہندوستانی جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور جمہوریت کو ہندوستان کے ہر گاؤں اور قصبے تک لے جاتے ہیں۔ گاؤں سوراج کا خواب جو مہاتما گاندھی نے دیکھا تھا، کانگریس پارٹی نے پنچایتوں کو اختیارات دے کر پورا کیا۔ پنچایتی راج دن کا آغاز 24 اپریل 2010 کو اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے کیا تھا۔ گاؤں اور پنچایت کو با اختیار بنانے سے ہی ملک با اختیار ہوگا۔ ہم سب کو مل کر مہاتما گاندھی کے خوابوں، نہرو جی کی پہل اور راجیو گاندھی کی کوششوں کو راہل گاندھی کی قیادت میں کامیاب بنانا ہے۔ بہار میں کانگریس سیوا دل کو ہر گاؤں اور ہر پنچایت میں پھیلایا جائے گا، تاکہ بہار میں کانگریس اور پنچایتی راج کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔

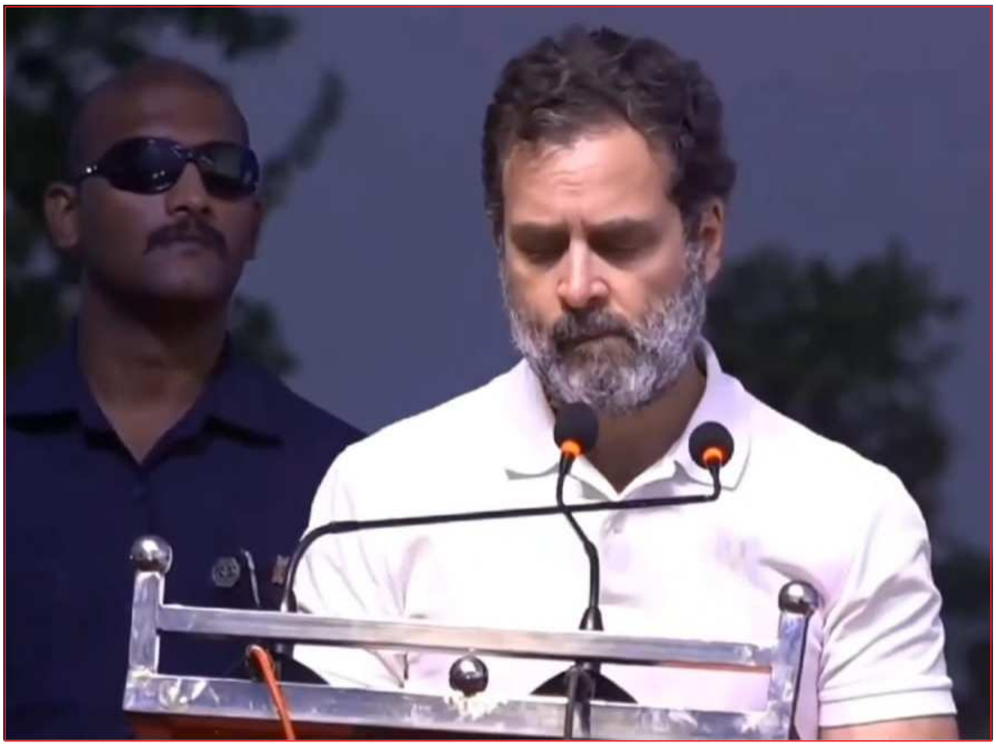

انڈین نیشنل کانگریس - جب کانگریس کی حکومت تھی تو ہم نے کسانوں کے قرضے معاف کیے تھے۔ کانگریس حکومت کے دوران گیس سلنڈر 400 روپے کا تھا جو اب 1000 روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ پیٹرول 60 روپے فی لیٹر تھا، اب 100 روپے فی لیٹر ہو گیا ہے۔ آج سارا فائدہ 2-3 صنعتکاروں کو جاتا ہے۔:

راہل گاندھی ہنگل، کرناٹک میں

مودی حکومت کے دوران محنت کشوں کی آمدنی پر سب سے بڑا ڈاکہ مارا گیا ہے

مزدوروں کی حالت بندھوا مزدور جیسی ہوتی جا رہی ہے: امجد حسن

کانگریس درپن: ”ریزرو بینک نے 2014-15 سے 2021-22 تک لیبر بیورو کے اعداد و شمار کی مدد سے ہندوستانی ریاستوں کے اعداد و شمار کی کتاب میں سالانہ اجرت کا تخمینہ پیش کیا ہے۔ کنزیومر پرائس انڈیکس کی مدد سے مزدوروں کی نقد اجرت کو حقیقی اجرت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے اور یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس عرصے کے دوران حقیقی اجرت میں کتنا اضافہ ہوا ہے۔ 2014-15 اور 2021-22 کے درمیان، حقیقی اجرت میں اضافے کی شرح مجموعی طور پر ایک فیصد سالانہ سے کم رہی ہے- زرعی اجرت کے لیے 0.9 فیصد، تعمیراتی اجرت کے لیے 0.2 فیصد اور غیر زرعی اجرت کے لیے 0.3 فیصد۔. پچھلے آٹھ سالوں میں کل ہند سطح پر حقیقی اجرتوں میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے۔ صرف دو بڑی ریاستوں کرناٹک (2.4 فیصد) اور آندھرا پردیش (2.7 فیصد) میں زرعی مزدوروں کی حقیقی اجرت کی سالانہ شرح نمو 2 فیصد سے کچھ زیادہ تھی۔ پانچ بڑی ریاستوں (ہریانہ، کیرالہ، پنجاب، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان اور تمل ناڈو) میں حقیقی اجرت میں 2014-15 اور 2021-22 کے درمیان کمی واقع ہوئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس عرصے کے دوران اوسط مہنگائی 6-7 فیصد رہی ہے۔ یعنی 2014 سے پہلے مزدور اپنی اجرت سے جو کچھ خرید سکتے تھے، اب وہ اس سے کم از کم پانچ فیصد سالانہ ریٹ پر خریدنے کے قابل ہیں۔ یہ معلومات اس تشخیص کی تصدیق کرتی ہے جس کے مطابق غربت بڑھ رہی ہے اور مودی جی کے دور حکومت میں لوگوں کی زیادہ تر آمدنی کم ہوئی ہے جبکہ 1 فیصد سے بھی کم لوگوں کی آمدنی میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ مصیبت یہ ہے کہ فرقہ وارانہ کڑاہی میں تلے جانے والے سماج کی بحث ان سوالات پر غائب ہے! فی الحال مہنگائی کو دیکھتے ہوئے دہلی حکومت کی طرف سے اعلان کردہ کم از کم اجرت میں برائے نام اضافہ مزدوروں کے ساتھ ایک طرح کا دھوکہ ہے۔ دوسری بات یہ بھی ایک کڑوا سچ ہے کہ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ/ مقرر کی گئی کم از کم اجرت کسی بھی ادارے یا کمپنی کی طرف سے ملازمین/ کارکنوں کو فراہم نہیں کی جاتی۔ سرکاری محکمے میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کو بھی نہیں ملتا۔ حکومت اس پر عمل درآمد کے لیے میکنزم کو مضبوط کرے۔ کم از کم اجرت نہ دینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ تیسرا یہ کہ موجودہ مہنگائی کو دیکھا جائے تو کم از کم اجرت 25 ہزار روپے ماہانہ ہونی چاہیے۔ یہ ٹریڈ یونینوں کا دیرینہ مطالبہ ہے۔ دہلی میں مزدوروں کی کم از کم اجرت تک حقیقی رسائی کے بارے میں سنٹرل ٹریڈ یونینز (WPC) کے ایک مطالعہ سے پتہ چلا ہے کہ 95٪ کارکنوں کو مطلوبہ مہارت کے سیٹ ہونے کے باوجود دہلی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ قانونی کم از کم اجرت ادا نہیں کی جا رہی ہے۔ مطالعات میں بتایا گیا ہے کہ 75 فیصد سے زیادہ کارکن مناسب سہولیات یا سیکیورٹی کے بغیر کام کرتے ہیں۔ مضمون نگار امجد حسن جنرل سیکریٹری دہلی غیر منظم تعمیراتی مزدور یونین (INTUC)

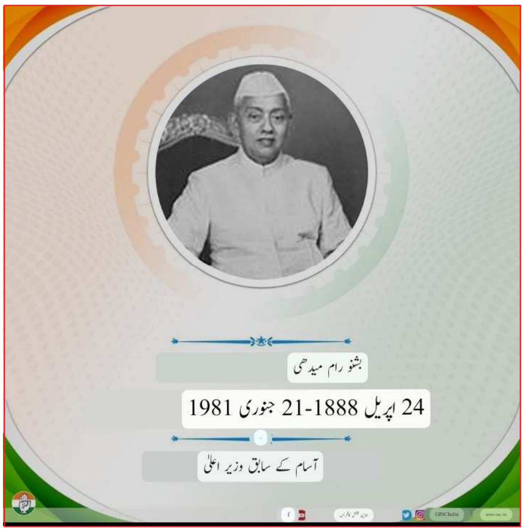

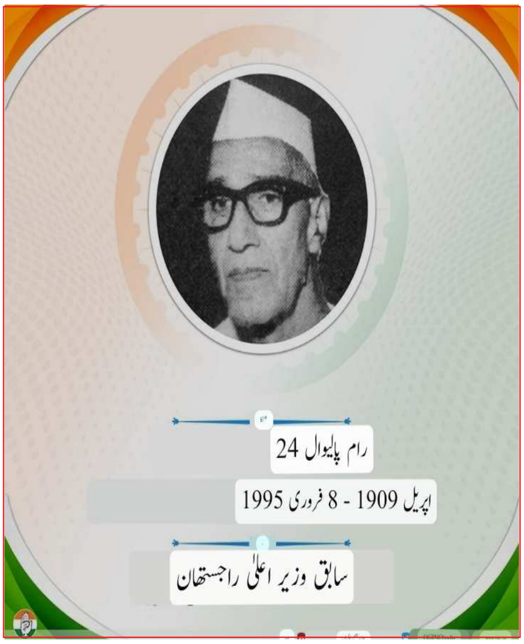

کرناٹک سے بی جے پی کی الٹی گنتی شروع

کانگریس درپن: جس کرناٹک میں بی جے پی نے کرسی کی خاطر زہر بویا تھا، کانگریس نے اسی کرناٹک سے بی جے پی کے خاتمے کا آغاز کر دیا ہے۔ بی جے پی کے جھوٹ اور پروپیگنڈے کو مسترد کرتے ہوئے کرناٹک کے عوام کانگریس کی محبت اور ترقی کا پرچم بلند کررہے ہیں۔ عوام کی سمجھ بوجھ کی وجہ سے ایک ترقی مخالف اور عوام دشمن سوچ کا خاتمہ قریب ہے۔ اپنے ووٹ بینک کی خاطر کرناٹک میں توڑ پھوڑ کر کے حکومت بنانے والی بی جے پی نے کھلم کھلا فرقہ پرستی کو پروان چڑھایا، کئی بار عوام کو فسادات کی آگ میں دھکیلنے کی کوشش کی۔ بی جے پی نے اقتدار میں واپسی کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی، لیکن کانگریس سے عوام کی محبت نے سب کچھ الٹ پلٹ کر دیا۔ بی جے پی کی حکومت میں مذہب اور برادری کے علاوہ کسی اور مسئلے پر بات نہیں ہوئی۔ جب کہ تمام اہم ایشوز آمنے سامنے پڑے ہیں لیکن ان پر بات کون کرے گا؟ 40 فیصد کمیشن والی حکومت کو اپنے جھوٹے پروپیگنڈے پر پورا بھروسہ تھا، اس لیے اس نے ریاست کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا۔ ریاست کے کسانوں، بے روزگاروں، نوجوانوں اور خواتین کی سہولت کے لیے ایک بھی موثر اسکیم نہیں چلائی گئی۔ کبھی ہندو بمقابلہ مسلم اور کبھی شمال بمقابلہ جنوبی کے نام پر سماج کو آگ لگانے کی بھرپور کوشش کی۔ اس کے نتیجے میں بی جے پی کی بدعنوانی سے تنگ لوگوں کا کانگریس کی مقبول پالیسیوں پر اعتماد بڑھ گیا ہے، کانگریس کے نظریہ محبت پر یقین، راہول گاندھی کی ہمت نے انہیں خوف اور بدعنوانی کے خلاف نئی طاقت دی ہے۔ آج بی جے پی کے ڈوبتے جہاز سے بڑی تعداد میں بی جے پی کے تجربہ کار لیڈروں نے چھلانگ لگا دی ہے، بہت سے لوگ چھلانگ لگانے کے چکر میں ہیں۔ جس لیڈر کو مودی جی نے ہاتھ جوڑ کر پارٹی کی قیادت کرنے پر آمادہ کیا، وہ خود بی جے پی کے خاتمے کی پیشین گوئی کر رہے ہیں۔ یدی یورپا ڈانکے کی چوٹ پر کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی نہ صرف ہارے گی، بلکہ صاف ہوجائے گی۔ بی جے پی کی نفرت اور جھوٹ نے آج پورے ملک کو مہنگائی، بے روزگاری اور فاقہ کشی کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے۔ جرائم اور کرپشن اپنے عروج پر ہے، عوام کی سننے والا کوئی نہیں۔ ایسے میں عوام اس دن کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں جب پورے ملک کو بی جے پی کی بدعنوانی اور جنون سے نجات ملے گی۔ شاید وہ دن بھی زیادہ دور نہیں ہے، کیونکہ کرناٹک سے شروعات ہوچکی ہے۔

ریل اسٹیٹ کو بچانے کا فیصلہ

کانگریس درپن: سیوان ضلع کانگریس نے اراضی وسائل کے انچارج رماکانت سنگھ کی صدارت میں ضلع دفتر میں اراضی جائیداد تحفظ کمیٹی کی میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں موجود کانگریسیوں نے مختلف نکات پر وسیع بحث کی اور کانگریس، سیوان شہر اور ضلع سیوان کے تحت آنے والے مختلف بلاک ہیڈ کوارٹر میں زمین کو محفوظ کرنے اور تجاوزات والے حصے کو آزاد کرانے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا، اس کی اطلاع بہار پردیش کانگریس اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو بھیجی گئی۔ میٹنگ میں سیوان ضلع کانگریس کے صدر ڈاکٹر ودھو شیکھر پانڈے، سابق ضلع صدر شیودھاری دوبے، ریاستی نمائندے ڈاکٹر احتشام احمد اور سشیل کمار، نائب صدر اوم پرکاش مشرا، بچھا تیواری، رماکانت سنگھ (سابق کانگریس امیدوار) نمائندہ - بہار پردیش کانگریس، پٹنہ نائب صدر ضلع کانگریس کمیٹی، سیوان وغیرہ موجود تھے۔

سیٹی کانگریس کمیٹی بیگوسرائے نے راشٹر کوی رام دھاری سنگھ دینکر کی برسی منائی

کانگریس درپن: آج بروز پیر 24/04/23 کو سٹی کانگریس کمیٹی بیگوسرائے کی جانب سے بیگوسرائے کانگریس بھون میں راشٹرکوی رام دھاری سنگھ دنکر جی کی برسی منائی گئی۔ برسی کے بعد راشٹرکوی رام دھاری سنگھ دنکر سیوا دل کے خون عطیہ کرنے والے ہیروز کو چادریں اور ہار پہنا کر نوازا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت بیگوسرائے سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر سابق کونسلر برجیش کمار پرنس اور سابق سکریٹری رنجیت کمار مکھیا نے کی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر آل انڈیا کانگریس کے ڈیلیگیٹ کانگریس لیڈر ابھے کمار سنگھ سرجن، بہار پردیش کانگریس کے مندوب رام ولاس سنگھ، سابق ریاستی مندوب پنچایتی راج کانگریس کے کارکن راما نند سنگھ، ریاستی مندوب سنجے کمار سنگھ، مٹیھانی کانگریس کے بلاک صدر راما نوج کنور، کانگریس پارٹی کے رکن راجہ راجہ نے شرکت کی۔ لیڈر آلوک کمار ایڈوکیٹ، سوشل میڈیا سیل کے ضلع صدر لشمیش کمار ایڈوکیٹ، سٹی کانگریس کے ابھیشیک کمار، محمد نواب عالم، نوال رائے، اور دیگر کانگریسی لوگ موجود تھے۔ راشٹرکوی رام دھاری سنگھ دنکر سیوادل کے خون عطیہ کرنے والے ہیروز کو نوازا گیا۔ جس میں منجیش کمار، وویک کمار، کندن کمار، وکاس کمار، تلسی کمار، رشی کمار، راہل کمار، سبودھ کمار، پرنس کمار سمیت دیگر رکت ویر کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تہنیتی پروگرام سے پہلے راشٹرکوی رام دھاری سنگھ دنکر جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر مقررین نے ان کی زندگی کے کردار کو تفصیل سے لوگوں کے سامنے رکھا۔ اس موقع پر مہمانوں نے اس کام کے لیے سٹی کانگریس کمیٹی کو سراہا۔ اور کہا کہ اس طرح کے کاموں سے سماجی تنظیموں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اور لوگ سماجی کاموں میں بے لوث اپنا حصہ ڈالتے رہتے ہیں، اسی طرح سماجی تنظیم کو عزت دینا بہترین کام ہے۔ راشٹرکوی دنکر سیوا دل کے کامریڈوں نے اعزازی پروگرام کے انعقاد کے لیے سٹی کانگریس کمیٹی کا شکریہ ادا کیا۔

بہت جلد اجلاس منعقد کیا جائے گا: ضلعی صدر

بھوجپور یوتھ کانگریس کی ضلع صدر محترمہ سشیلا دیوی بہت جلد قانون ساز اسمبلی کے تمام اسپیکروں، ان کی کمیٹیوں، تمام بلاک صدور اور ان کی کمیٹیوں کے ساتھ ضلع کمیٹی کی میٹنگ کریں گی! بھوجپور ضلع کے تحت جو بھی پوسٹ پر ہیں وہ اپنی تیاری مکمل کر لیں ورنہ کسی قسم کا عذر نہیں سنا جائے گا! جو بھی فیصلہ ہوگا وہ پارٹی کے مفاد میں ہوگا۔

آج کا خط

24اپریل2023

محترم وزیراعظم صاحب

کچھ کورسز میں ہندوستان کی تاریخ پر نظر ثانی کی خبریں ہیں۔ تاریخ سے سبق سیکھا جاتا ہے،تاریخ متاثر کرتی ہے،تاریخ کا علم ہمیں ماضی کی جدوجہد یاد دلا کر مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرتا ہے۔ تاریخ کو کتابوں سے مٹانے یا تاریخوں میں ہیرا پھیری سے تاریخ اور اس کے ہیرو ولن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا بلکہ ملک میں کم تعلیم یافتہ اندھے عقیدت مند تیار ہوں گے۔*گلوبل ولیج اور انٹرنیٹ کے دور میں ہندوستان کی آنے والی نسل کے علم اور دنیا کی تاریخ کے علم میں جو تضاد آئے گا وہ تشویشناک ہے۔

حوالے

راکیش رانا

ضلعی صدر ضلع کانگریس کمیٹی

ٹہری گڑھوال اتراکھنڈ

تتھاگت کا ون گمن

راہل گاندھی کا آشیانہ چھین لینا

جاتا ہوں تات میرے دنیا کی اوٹ میں۔
ون کے کسی چھور پر ستیہ کی کھوج میں۔
پروت کی کھوہ میں نیر جن ون میں۔
کانٹے یا شول ہوں ون گھنگھورون میں۔
پرانی میں پریم ہو ایسی۔
میری چاہ ہے۔
ایشور کی بھکتی اورنہیں مانگ ہے۔
جپ کر وتپ کروایشور بھکتی۔
ممتا کی آش تجو آدی شکتی۔
نشور تن ہے نشوان ممتا۔
کیوں نہیں تیاگتا کیسی ہے مورکھتا۔
تیاگ تیاگ نیج کیوں بھاگتا۔
سونیا جی کہیں۔
جاؤ جاؤ لال میں راستہ کو چھوڑ دو۔

وشتر کو جیوں تیاگتا اس کو بھی تیاگ دو۔
تیری اوستھا پیار پانے کی ہے۔
ون میں نہ جاؤ دانو کا واس ہے۔
جنگل کی راہ میں کانٹے گرینگے۔
بھالو اور بندر بیستر ملینگے۔
بھول کے نہ جانا اندھیری نیشا میں۔
دنیا کی بات میں یا چینتا کی گود میں۔
چاندنی رات میں تارے چمکتے۔
تاروں کی چھوی دیکھ جیو ہرشاتے۔تیری اوستھا پیار پانے کی ہے۔
دیش کے لئے تو تیرے پوروجوں نے بلی دیا۔

(رنجیت کمار مکھیا جی، سابق ضلع سکریٹری ، بیگوسرائے کانگریس کمیٹی)

چھندواڑہ جنکشن کو بھارت کی بڑی ریلی لائن کے نقشے والے سنکلپوان کمل ناتھ جی

کانگریس درپن: چھندواڑہ سے سیونی نین پور اور نین پور سے چھندواڑہ بڑی لائن 24 اپریل 2023 کو شروع ہورہی ہے، اس کے ساتھ ہی ریوا سے چھندواڑہ تا اتواری ٹرین شروع ہورہی ہے، اس کا پورا کریڈٹ سکلپاون یوگ پورش کمل ناتھ جی کو جاتا ہے۔سوال کیا یہ ممکن ہے کہ ریل کی پٹڑی نہ ہو اور اس پر ٹرین چل سکے، آپ کا جواب ہاں میں ہوگا بغیر ٹریک کے یہ ممکن نہیں ہے، انہوں نے نین پور گیج کی تبدیلی کا سنگ بنیاد بھی رکھا اور اس منصوبے کے لیے مکمل بجٹ بھی حاصل کیا۔ اس وقت کی یو پی اے حکومت۔ جب تک کمل ناتھ جی مرکز میں وزیر رہے، اس پروجیکٹ کی رفتار بڑھتی ہی گئی۔سنکلپوان کمل ناتھ کو معلوم تھا کہ گیج کی تبدیلی ہورہی ہے، لیکن اگر اس میں برقی کاری نہیں کی گئی تو اس گیج کی تبدیلی کا مقصد پورا نہیں ہوگا۔اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کمل ناتھ جی نے ناگپور سے گیج کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ چھندواڑہ سے آملہ اور چھندواڑہ سے سیونی سے نین پور تک ریلوے ٹریک کے لیے بجلی کے کام کے لیے بجٹ بھی دیا گیا تا کہ گیج کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ بجلی بھی فراہم کی جائے تا کہ سپر فاسٹ ٹرینوں کا راستہ صاف ہو سکے۔ گیج کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ برقی کاری کا کام بھی مکمل کیا جائے تا کہ چھندواڑہ جنکشن ہندوستان کے تمام میٹرو پولیٹن شہروں سے منسلک ہو جائے۔ میں شامل ہوں۔ عام طور پر ریلوے اس وقت تک بجلی کا کام نہیں کرتی جب تک گیج تبدیل نہ ہو جائے، لیکن یہ کمل ناتھ جی کا دباؤ تھا کہ ریلوے کو اس پروجیکٹ کے لیے بھی فنڈز دینا پڑے جو ابھی پیٹ میں تھا، تو شاید یہ ٹرین جو آج شروع ہورہی ہے۔ ہو چکے ہیں. اور یہ کمل ناتھ جی کا جادو ہے کہ جلد ہی چھندواڑہ سے وندے بھارت ٹرین کی شکل میں ریوا جبل پور چھندواڑہ بیتول تک اندور ریلوے بورڈ اسے شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے کیونکہ کمل ناتھ کی وجہ سے نہ صرف چھندواڑہ بلکہ ریلوے کو بھی کروڑوں کا فائدہ ہوگا۔ کیونکہ اس ریلوے لائن کے شروع ہونے کے بعد جبل پور کی ٹرین جو پہلے نرسنگھ پور، اٹارسی، آملہ سے ہو کر ناگپور پہنچتی تھی، اب جبل پور- چھندواڑہ کے راستے سیدھی ناگپور پہنچے گی۔ جس کی وجہ سے ناگپور ریلوے اسٹیشن کا بوجھ بھی کم ہو جائے گا، جو ٹرینوں کے زیادہ دباؤ کی وجہ سے اپنی صلاحیت کھو رہا تھا۔اور شمال سے جنوب کو جوڑنے کے لیے ریلوے کو ایک نیا روٹ بھی مل گیا ہے، تا کہ اہم مقصد کی ٹرین ناگپور اسٹیشن سے نہیں گزریں گے۔ اس نئے راستے سے چھندواڑہ اتواری کے راستے آسانی سے اپنی منزل تک پہنچ سکے گا۔ ابھی یہ ایک چھوٹی سی شروعات تھی کمل ناتھ جی نے چھندواڑہ جنکشن کو ملک کی میز پر ایک اہم مقام بنانے کے لیے بیج بویا تھا، اب چھندواڑہ اور سیونی اضلاع کے لوگ آہستہ آہستہ ان ٹرینوں کے ذریعے اس کا پھل حاصل کرنے لگے ہیں۔ درگیش دشینت دوبے چھندواڑہ۔

سابق وزیر بینیوال نے کنکڑ والا میں مہنگائی ریلیف کیمپ کا کیا افتتاح

کیمپ میں مختلف اسٹالز کا لیا جائزہ بدیراں کالو میں کیمپ کا انعقاد

کانگریس درپن: مہنگائی ریلیف کیمپس جو کہ حکومت کا ڈریم پروجیکٹ مانے جاتے ہیں، آج سے ریاست میں شروع ہو گئے ہیں۔ سابق وزیر ویندر بینیوال نے پیر کے روز لنکرانسر کے کنکڈ والا کالو گرام پنچایت میں مہنگائی ریلیف کیمپ کا افتتاح کیا اور کیمپ میں لگائے گئے مختلف اسٹالوں کا دورہ کیا اور ان کا جائزہ لیا۔ افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر ویندر بینیوال نے کہا کہ وزیر اعلی اشوک گہلوت نے مہنگائی ریلیف کیمپ کو ملک کا پہلا تاریخی مہنگائی ریلیف کیمپ کا نام دیا ہے، جس کے ذریعے عوام کو حکومت کی 10 بڑی اسکیموں کا فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان مہنگائی ریلیف کیمپوں کے ذریعے عوام سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ان کیمپوں میں حکومت کی 10 بڑی اسکیموں کا فائدہ عوام تک پہنچانے کے لیے گرام پنچایت سطح پر کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ان 10 اسکیموں میں دو اسکیمیں زراعت اور مویشی پالن سے متعلق ہیں۔ یہ کیمپ 24 اپریل سے 30 جون تک جاری رہیں گے۔ انہوں نے گاؤں والوں سے اپیل کی کہ وہ ان کیمپوں میں اپنا اندراج کرائیں۔ سب ڈویژنل آفیسر سنجیو ورما نے کہا کہ یہ کیمپ ریاستی حکومت کی دس مہتوا کانکشی اسکیموں کو نافذ کرنے کے لیے منعقد کیے جا رہے ہیں، یہاں تمام محکموں کے اسٹال لگائے گئے ہیں، انھوں نے گاؤں والوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا رجسٹریشن کروا کر ان اسکیموں سے فائدہ اٹھائیں۔ بلاک کانگریس صدر اور سابق سربراہ گووندرام گودارا نے کہا کہ مہنگائی ریلیف کیمپوں میں زراعت اور مویشی پالنے کی دو اسکیموں کے علاوہ چیف منسٹر گیس سلنڈر اسکیم، وزیر اعلیٰ مفت بجلی اسکیم، وزیر اعلیٰ مفت انا پورنا فوڈ پیکٹ اسکیم، وزیر اعلیٰ دیہی روزگار کی ضمانت۔ اسکیم، اندرا گاندھی شہری روزگار آپ گارنٹی اسکیم، سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم، چیف منسٹر چرنجیوی ہیلتھ انشورنس اسکیم اور چیف منسٹر چرنجیوی حادثاتی بیمہ اسکیم کے تحت اپنے آپ کو رجسٹر کروا سکتے ہیں۔

گاندھی کا خواب، نہرو کی بنیاد، راجیو کی تجویز اور منموہن کے ذریعہ شروع کیا گیا یوم پنچایتی راج: _ کانگریس

کانگریس درپن: آج، قومی پنچایتی راج دن کے موقع پر کانگریس پارٹی کے زیر اہتمام * گاندھی کا خواب، نہرو کی بنیاد، راجیو کی تجویز منموہن سنگھ کے ذریعہ شروع کی گئی پنچایتی راج دن کی مناسبت، سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو نے کی اور اس کی تالیف ریاستی کسان کانگریس کے نائب صدر محمد سرور خان نے کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہندوستان کے اس وقت کے وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 24 اپریل 2010 کو پہلا قومی پنچایتی راج دن منانے کا اعلان کیا تھا، جس کا تصور بابائے قوم مہاتما گاندھی نے دیا تھا، اس کی بنیاد رکھی گئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے، اور راجیو گاندھی کی طرف سے تمہید تیار کی گئی تھی۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے، ہندوستان کا دل دیہات میں رہتا ہے اور ملک کی پہچان اس کے گاؤں سے ہوتی ہے۔ ہندوستان میں چھ لاکھ سے زیادہ گاؤں ہیں، جو چھ ہزار سے زیادہ بلاکس اور 750 سے زیادہ اضلاع میں تقسیم ہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، صرف مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت اس ملک کو مکمل طور پر چلانے کے قابل نہیں ہے کیونکہ ملک کو ہر سطح پر چلانے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے مقامی سطح پر انتظامیہ کے لیے بھی انتظامات کیے گئے ہیں، اس نظام کو پنچایتی راج کا نام دیا گیا ہے۔ پنچایتی راج گاؤں کی سطح پر گرام سبھا، بلاک سطح پر منڈل پریشد اور ضلعی سطح پر ضلع پریشد پر مشتمل ہوتا ہے، ان تمام اداروں کے لیے اراکین کا انتخاب کیا جاتا ہے جو نچلی سطح پر حکمرانی کو سنبھالتے ہیں۔ قائدین نے کہا کہ پنچایتی راج کا دن 24 اپریل کو منایا جاتا ہے، اس کی شروعات 2010 میں ہوئی تھی، یہ دن 1992 میں آئین کی 73 ویں ترمیم کے ایکٹ کی علامت ہے، اس تاریخی ترمیم کے ذریعے نچلی سطح کے اختیارات کی وکندریقرت اور پنچایتی نام کے ادارے کی بنیاد رکھی گئی۔ راج بچھایا گیا۔ سیمینار میں سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابو لال پرساد سنگھ، دامودر گوسوامی، وپن بہاری سنہا، ٹنکو سنگھ، لولن سنگھ، ادے شنکر پالیت، مراری شرما، پرودیومن دوبے، بلی رام شرما، شیو کما چورسیا، سریندر مانجھی، ونود اپادھیائے، محمد صد، اشرف امام، راج کشور شرما، چندر بھوشن مشرا، بالمیکی پرساد، جگروپ یادو، جتیندر یادو، روپیش چودھری، اشوک رام وغیرہ نے خطاب کیا۔

کانگریس درپن : کانگریس صدر شری ملیکارجن کھرگے کرناٹک کے چکمگلور میں جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں۔ کرناٹک کے عوام 40 فیصد کمیشن کے ساتھ کرپٹ بی جے پی حکومت کو منہ توڑ جواب دیں گے اور آنے والے انتخابات میں اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔

انڈین نیشنل کانگریس بہار-معزز پٹنہ ہائی کورٹ نے ایم پی-ایم ایل اے کورٹ میں چل رہے عدالتی عمل پر مسٹر راہل گاندھی کی جسمانی موجودگی پر 15 مئی تک پابندی لگا دی ہے۔

پنچایتی راج پر تمام ہم وطنوں کو نیک خواہشات!
پنچایتی راج کے معمار آنجہانی راجیو گاندھی اپنے کام کے لیے ہمیشہ امر رہیں گے:
ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

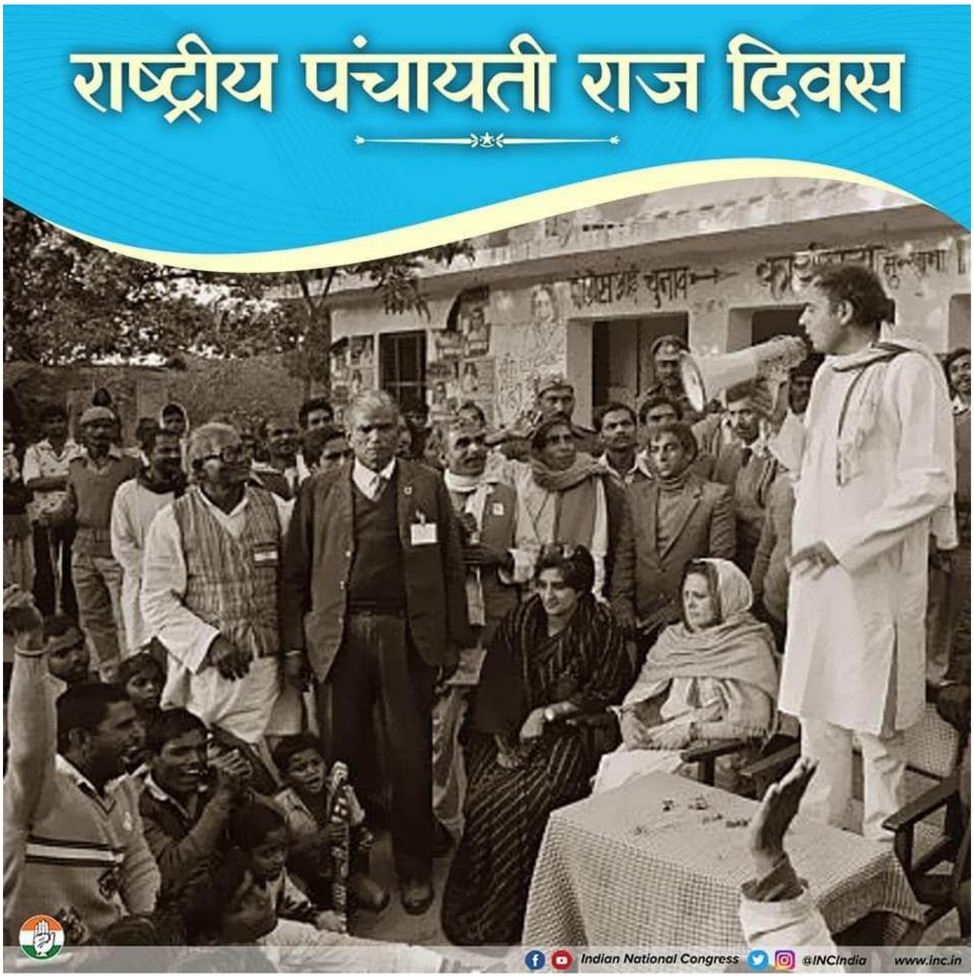

انڈین نیشنل کانگریس-- آج ہی کے دن 1993 میں سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کی کوششوں سے پنچایتی راج نظام کو 73 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے بااختیار بنایا گیا تھا، جس میں خواتین کو ایک تہائی حصہ دیا گیا تھا۔ راجیو گاندھی جی کی دوراندیش سوچ نے پنچایتی راج کو مضبوط کیا اور ترقی اور حقوق کی گنگا کو دیہی علاقوں تک پہنچایا۔

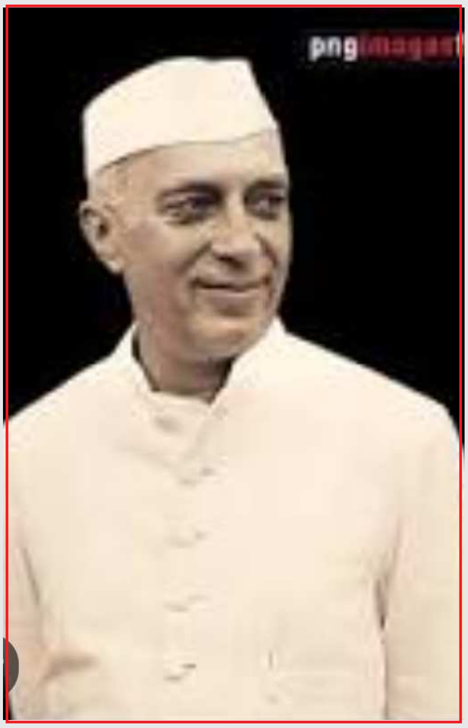

انڈین نیشنل کانگریس -- پنڈت جواہر لعل نہرو جی نے قومی پنچایتی راج شروع کرکے گاندھی جی کے گرام سوراج کے خواب کو پورا کیا۔ راجیو گاندھی نے پنچایتی راج میں خواتین کو ایک تہائی ریزرویشن دے کر بااختیار بنانے کی طرف ایک قدم اٹھایا۔ پنچایتی راج ہماری جمہوریت کی بنیاد ہے،اس دن پنچایتی راج پر جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط کرنے کا عہد لیں۔

انڈین نیشنل کانگریس-- ڈاکٹر منموہن سنگھ کی پالیسیوں کا نتیجہ تھا کہ ملک کے عوام کو صرف 410 میں گیس سلنڈر مل رہا تھا۔ لیکن مودی سرکار کی لوٹ مار کی پالیسی نے گیس سلنڈر کی قیمت 1103 روپے تک بڑھا دی ہے۔ اچھے دن کے خواب دکھا کر مودی سرکار نے اسے مہنگے دنوں میں جھونک دیا ہے۔

ریلیف، بچت، ایڈوانس
مھنگائی ریلیف کیمپ

کانگریس درپن: دگ پنچایت سمیتی کے ہرناواڑا گرام پنچایت میں گہلوت حکومت کی فلیگ شپ اسکیموں کا عوام کو براہ راست تحفہ انتظامیہ گاؤں کے ساتھ مہم میں 24 اپریل کو کیمپ کی افتتاحی تقریب میں چیف نمائندے بھیرون سنگھ پریہار، سابق ایم ایل اے مدن لال ورما، بلاک صدر نریندر سنگھ کچھنارا، سرپنچ ایشور سنگھ گنائی، منڈل صدر نریندر سنگھ تیسائی، پی ایس ایس۔ ممبر اجے نگر وغیرہ کے ساتھ شرکت کی۔ اس دوران ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈیولپمنٹ آفیسر، تحصیلدار اور تمام محکموں کے افسران وملازمین موجود تھے۔ 2023 میں دوبارہ کانگریس گہلوت حکومت کا شکریہ

ضروری اطلاع

بخدمت

تمام معزز مظفرپور ضلع کانگریس کے ریاستی نمائندوں، NSUI سیل کے صدور اور نمائندگان، یوتھ کانگریس کے صدر اور نمائندگان، اقلیتی سیل اور دیگر سیل کے صدور، ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداران، شہر اور بلاک صدور، نیشنل کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال کی سخت ہدایات کے مطابق ,بہار پردیش کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ اور ریاستی انچارج بھکتا چرن داس جی نے 25/04/23 کو ضلع کلکٹریٹ کے احاطے میں سابق قومی صدر راہل گاندھی کے ساتھ اظہار یکجہتی اور مودی اڈانی کی طرف سے قومی املاک کی لوٹ مار کو لیکر صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک میٹنگ رکھا گیا ہے۔ اس لیے آپ سب سے گزارش ہے کہ اپنی طاقت کے ساتھ مقررہ وقت پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں پہنچیں اور ہمارے لیڈر سابق قومی صدر راہل گاندھی اور ریاستی صدر اکھلیش پرساد سنگھ کی جدوجہد کو حمایت دینے کا کام کریں۔ پارٹی کے تمام ساتھیوں کے ساتھ آپ سب کی موجودگی ضروری ہے۔

درخواست گزار:-

اروند کمار مکل

صدر ضلع کانگریس کمیٹی مظفرپور بہار

موبائل:-9835054680

بگہا میں راشٹر کوی رام دھاری سنگھ دینکر کی برسی منائی گئی

کانگریس درپن: آج ملک کے مشہور شاعر رام دھاری سنگھ دنکر کا یوم پیدائش بگہا میں منایا گیا۔ اس موقع پر سوجیت کمار سونی، نائب صدر مغربی چمپارن ضلع یوتھ کانگریس نے کہا کہ دنکر آزادی سے پہلے ایک باغی شاعر کے طور پر قائم ہوئے تھے اور آزادی کے بعد انہیں راشٹر کوی کے نام سے جانا جاتا تھا۔ وہ پورٹریٹسٹ شاعروں کی پہلی نسل کے شاعر تھے۔ ان کی نظموں میں ایک طرف سرکشی، بغاوت، ناراضگی اور انقلاب کی پکار ہے تو دوسری طرف نرم وخوبصورت جذبات کا اظہار بھی ہے۔ میٹنگ میں شیش چندر یادو، طفیل احمد، ہری پریت، چندا رام، مکیش پرساد، رام جی، بھونیشور مشرا، امیش یادو موجود تھے۔